Regd No. L. 5254 275

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل لاہور

تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۱/-

یوم :- پنجشنبہ ۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۳/۸ ★ ۲۳ فتح ۱۳۳۳ھش - ۲۳ دسمبر سنہ ۱۹۵۴ء ★ نمبر ۲۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ لاہور سے بخیریت ربوہ واپس پہنچ گئے

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت

ربوہ ۲۲ دسمبر۔ مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب بذریعہ ٹیلیفون مطلع فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ مع قافلہ چار بجے شام بخیریت لاہور سے ربوہ پہنچ گئے الحمد للہ۔ حضور ربوہ تشریف لیجانے کے لئے لاہور سے ایک بجے بعد دوپہر بذریعہ کار روانہ ہوئے تھے۔ روانہ ہونے سے قبل حضور نے رتن باغ میں تمام حاضر احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ صحت دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا۔

"کمر میں درد ہے اور کسی کسی وقت چکر بھی محسوس ہوتے ہیں"۔

احباب اپنے پیارے آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے واسطے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ سے مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب نے احباب جماعت کے نام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی یہ ہدایت بھی بھجوائی ہے کہ ان دنوں ربوہ میں سردی بہت زیادہ ہے۔ اس لئے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب اپنے ساتھ سردی سے بچاؤ کا کافی سامان لیتے آئیں۔

سندھ میں دس لاکھ ایکڑ رقبہ کی زمینیں جاگیرداروں سے لیکر کاشتکاروں کو تقسیم کردی جائیں گی

اس اقدام سے بے گھر کاشتکاروں کو زمینیں ملنے کے علاوہ حکومت کو ۲۰ لاکھ روپیہ زیادہ مالگذاری وصول ہوگی

کراچی ۲۲ دسمبر۔ سندھ میں دس لاکھ ایکڑ رقبہ کی زمینیں جاگیرداروں سے لے کر ان کاشتکاروں کو تقسیم کردی جائیں گی۔ جن کے پاس اپنی زمینیں نہیں ہیں۔ جاگیرداری کو ختم کرنے کے متعلق رپورٹ کرنے کے لئے ماہرین کی جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس کی سفارشات کے مطابق یہ قدم اٹھایا جارہا ہے۔ سندھ کے وزیر مال پیر علی محمد راشدی نے اس کا اعلان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ ماہرین کی کمیٹی کی سفارشات پر عنقریب عملدرآمد شروع کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا اس سے جہاں ان کاشتکاروں کو فائدہ پہونچے گا جن کے پاس اپنی زمینیں نہیں ہیں۔ وہاں حکومت کو بھی مالگذاری سے ۲۰ لاکھ روپیہ زیادہ وصول ہوگا۔

پیر علی محمد راشدی پیر کو قاہرہ جارہے ہیں۔ جہاں وہ بے زمین کاشتکاروں کو زمین تقسیم کرنے کے طریقوں کا مطالعہ کریں گے۔

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے پارلیمنٹ میں دونوں وزرائے اعظم کی ملاقات کی تجویز کا خیر مقدم کیا ہے۔

سردار ممتاز علی خاں نے مرکزی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا

کراچی ۲۲ دسمبر۔ آج سردار ممتاز علی خاں نے مرکزی حکومت کے وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھایا حلف اٹھانے کی رسم گورنر جنرل ہاؤس میں ادا ہوئی۔ سردار ممتاز علی خاں پنجاب اسمبلی کے ممبر ہیں۔ وہ ۱۹۰۴ء میں ضلع اٹک کے مقام واہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۵ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۲۳ء میں لاء کالج سے قانونی ڈگری لی۔ ۱۹۳۴ء میں کیمبل پور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبر منتخب ہوئے۔ آٹھ سال تک بورڈ کے وائس چیرمین رہے۔ اور اب اس کے چیرمین ہیں ۱۹۴۶ء اور بعد ازاں ۱۹۴۹ء میں پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے

جسٹس شہاب الدین نے حلف اٹھا لیا

ڈھاکہ ۲۲ دسمبر آج ڈھاکہ میں جسٹس شہاب الدین نے مشرقی بنگال کے قائم مقام گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ ڈھاکہ ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس امیر الدین احمد نے حلف لیا۔

صنعتی اداروں کو صنعتی کارپوریشن سے قرضہ

کراچی ۲۲ دسمبر۔ پاکستان کی صنعتی مالی کارپوریشن چھ صنعتی اداروں کو تیس لاکھ روپیہ سے زیادہ قرضہ دے گی۔ اس کے علاوہ دو اور صنعتی اداروں کو بعد میں ادائیگی کی بنیاد پر مشینیں درآمد کرنے کے لئے دس لاکھ روپیہ کی مالیت کا قرضہ دیگی

مسٹر سائمن کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۲ دسمبر۔ پاکستان میں برطانیہ کے نئے ہائی کمشنر مسٹر سائمن۔ اپنا نیا عہدہ سنبھالنے کے لئے آج کراچی پہنچ گئے۔

انڈونیشیا اور ہالینڈ کے درمیان اقتصادی تعلقات ختم کردیئے جائیں

جکارتا ۲۲ دسمبر۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم علی ساسترو امی جوجو کی نیشنلسٹ پارٹی نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں حکومت پر زور دیا گیا ہے۔ کہ انڈونیشیا اور ہالینڈ کے اقتصادی تعلقات ختم کردیئے جائیں۔ بنڈونگ میں پارٹی کی سالانہ کانفرنس میں یہ قرارداد پیش کی گئی۔ ایک اور قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا۔ کہ آئندہ سال کے آخر تک مغربی نیو گنی کے لئے ایک صوبائی حکومت بنائی جائے ابھی اس بات کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوئی۔ کہ حکومت اس تجویز پر عمل کرے گی۔

پنجاب لوکل باڈیز کانفرنس کا افتتاح

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آج تیسرے پہر لاہور میں لوکل باڈیز کانفرنس شروع ہوئی۔ یہ کانفرنس تین روز رہے گی۔ وزیر لوکل باڈیز سید علمدار حسین شاہ گیلانی نے افتتاحی تقریر میں کہا کہ شہری زندگی میں لوکل باڈیز بہت اہم خدمات سرانجام دے سکتی ہیں۔ مغربی پنجاب کو ایک یونٹ کی شکل میں تشکیل کے بعد انہیں سیاسی زندگی میں اور بھی بڑا حصہ لینا ہوگا۔

ضروری تصحیح

(۱) الفضل مورخہ ۱۰ دسمبر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی نظم میں چوتھا شعر اس طرح ہے احباب تصحیح فرما لیں۔

دلربا کیا ہے جو دل نہ لبھائے میرا
سینے کے پار نہ ہوجائے تو وہ تیر نہیں

(۲) الفضل مورخہ ۲۱ دسمبر کے صفحہ ۲ پر "ایک دلچسپ تصنیف" کے زیر عنوان جو تبصرہ رسالہ "بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور انگریز" شائع ہوا ہے۔ اس کے پہلے پیرا کا آخری فقرہ غلط چھپ گیا ہے۔ اصل فقرہ اس طرح ہے۔

"اس رسالہ کے ذریعہ ملک میں ذہنی طمانیت اور باہم اعتماد و اتحاد کا دروازہ کھولا گیا ہے"۔

الفضل کے متعلق ضروری اعلان

روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر ۲۴/۱۲/۵۴ کو شائع ہو رہا ہے۔ لاہور سے یہ آخری پرچہ ہوگا۔ جلسہ کے بعد مرکز ربوہ سے انشاء اللہ الفضل اسی طرح روزانہ شائع ہوا کرے گا۔ ایجنٹ حضرات اور قارئین کرام مطلع رہیں۔

(منیجر الفضل)

ایڈیٹر روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر سرگودھا اور لائلپور کے درمیان ریلوے کی ڈیزل کاروں کا تفصیلی پروگرام

یہ ڈیزل کاریں ۲۴ دسمبر سے ۳۰ دسمبر تک چلیں گی

جلسہ سالانہ کے پیش نظر ریلوے حکام نے ۲۴ دسمبر ۱۹۵۴ء سے ۳۰ دسمبر تک سرگودھا اور لائلپور کے درمیان دو ریلوے کاریں چلانے کا انتظام کیا ہے سال میں سے ہر کار سرگودھا اور لائلپور کے درمیان روزانہ چار پھیرے کرے گی

سرگودھا سے (۱) پہلی کار صبح ۶ بجے روانہ ہو کر ۷ بج کر دس منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

(۲) دوسری کار دن کو ۱۱ بجکر ۲۵ منٹ پر روانہ ہو کر ۱۲ بجکر ۴۹ منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

(۳) تیسری کار ساڑھے تین بجے بعد دوپہر روانہ ہو کر ۴ بجکر ۴۰ منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔ اور

(۴) چوتھی کار رات کو سات بجکر ۵۳ منٹ پر روانہ ہو کر ۸ بجکر ۵۳ منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

لائلپور سے (۱) پہلی کار صبح ۸ بجے روانہ ہوگی۔ اور ۹ بجکر ۵۶ منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

(۲) دوسری کار ۱۲ بجے دوپہر کو روانہ ہوگی۔ اور ایک بج کر ۲۳ منٹ پر ربوہ پہنچے گی

(۳) تیسری کار ۳ بج کر ۲۰ منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہوگی۔ اور ۵ بج کر ۱۵ منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

(۴) چوتھی کار رات کو سات بج کر ۲۰ منٹ پر روانہ ہوگی۔ اور ۹ بج کر ۲۳ منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

ان ڈیزل کاروں کی آمد اور روانگی کے تفصیلی اوقات درج ذیل ہیں:۔

نام اسٹیشن	"اے" ڈاؤن آمد	"اے" ڈاؤن روانگی	"سی" ڈاؤن آمد	"سی" ڈاؤن روانگی	"ای" ڈاؤن آمد	"ای" ڈاؤن روانگی	"جی" ڈاؤن آمد	"جی" ڈاؤن روانگی
سرگودھا	—	۶ بجے	—	۱۱ بج کر ۲۵ منٹ	—	۱۵ بجکر ۳۰ منٹ	—	۱۹ بج کر ۵۳ منٹ
چرنالی	—	—	—	—	—	—	—	—
ہنڈے والی	۶ بجکر ۲۲ منٹ	۶ بجکر ۲۴ منٹ	۱۱ بجکر ۴۷ منٹ	۱۱ ،، ۴۹ ،،	۱۵ بج کر ۵۳ منٹ	۱۵ ،، ۵۵ ،،	۱۹ بج کر ۵۵ منٹ	۲۰ ،، ۷ ،،
سکھانوالی	۶ ،، ۳۴ ،،	۶ ،، ۳۷ ،،	۱۱ ،، ۵۹ ،،	۱۲ ،، ۲ ،،	۱۶ ،، ۴ ،،	۱۶ ،، ۷ ،،	۲۰ ،، ۱۸ ،،	۲۰ ،، ۲۰ ،،
ٹھٹوکا	—	—	—	—	—	—	—	—
لالیاں	۶ ،، ۵۳ ،،	۶ ،، ۵۵ ،،	۱۲ ،، ۱۸ ،،	۱۲ ،، ۳۲ ،،	۱۶ ،، ۲۳ ،،	۱۶ ،، ۲۵ ،،	۲۰ ،، ۳۶ ،،	۲۰ ،، ۳۸ ،،
ربوہ	۷ ،، ۱۰ ،،	۷ ،، ۱۳ ،،	۱۲ ،، ۴۹ ،،	۱۲ ،، ۵۲ ،،	۱۶ ،، ۴۰ ،،	۱۶ ،، ۴۵ ،،	۲۰ ،، ۵۳ ،،	۲۰ ،، ۵۶ ،،
چنیوٹ	۷ ،، ۲۴ ،،	۷ ،، ۳۶ ،،	۱۳ ،، ۳ ،،	۱۳ ،، ۱۴ ،،	۱۶ ،، ۵۶ ،،	۱۷ ،، ۷ ،،	۲۱ ،، ۷ ،،	۲۱ ،، ۱۰ ،،
نیانوالہ	۷ ،، ۴۹ ،،	۷ ،، ۵۱ ،،	۱۳ ،، ۲۶ ،،	۱۳ ،، ۲۸ ،،	۱۷ ،، ۱۹ ،،	۱۷ ،، ۲۱ ،،	۲۱ ،، ۲۲ ،،	۲۱ ،، ۲۴ ،،
برج	۷ ،، ۵۷ ،،	۷ ،، ۵۹ ،،	۱۳ ،، ۳۴ ،،	۱۳ ،، ۳۶ ،،	۱۷ ،، ۲۷ ،،	۱۷ ،، ۲۹ ،،	۲۱ ،، ۳۰ ،،	۲۱ ،، ۳۲ ،،
ستھوئی والہ	۸ ،، ۷ ،،	۸ ،، ۹ ،،	۱۳ ،، ۴۵ ،،	۱۳ ،، ۴۷ ،،	۱۷ ،، ۳۸ ،،	۱۷ ،، ۴۰ ،،	۲۱ ،، ۴۱ ،،	۲۱ ،، ۴۳ ،،
چک جھمرہ	۸ ،، ۲۰ ،،	۸ ،، ۳۹ ،،	۱۳ ،، ۵۵ ،،	۱۳ ،، ۵۸ ،،	۱۷ ،، ۵۰ ،،	۱۸ ،، ۲۸ ،،	۲۱ ،، ۵۱ ،،	۲۱ ،، ۵۴ ،،
گٹی	۸ ،، ۵۱ ،،	۸ ،، ۵۳ ،،	۱۴ ،، ۹ ،،	۱۴ ،، ۱۱ ،،	۱۸ ،، ۴۰ ،،	۱۸ ،، ۴۲ ،،	۲۲ ،، ۶ ،،	۲۲ ،، ۸ ،،
لائلپور	۹ ،، ۵ ،،	—	۱۴ ،، ۲۲ ،،	—	۱۸ ،، ۵۵ ،،	—	۲۲ ،، ۲۰ ،،	—

نام اسٹیشن	"بی" اپ آمد	"بی" اپ روانگی	"ڈی" اپ آمد	"ڈی" اپ روانگی	"الف" اپ آمد	"الف" اپ روانگی	"ایچ" اپ آمد	"ایچ" اپ روانگی
لائلپور	—	۸ بجے	—	۱۲ بجے	—	۱۵ بجکر ۲۰ منٹ	—	۱۹ بجکر ۲۰ منٹ
گٹی	۸ بجکر ۱۱ منٹ	۸ بجکر ۲۴ منٹ (کراس)	۱۲ بجکر ۱۱ منٹ	۱۲ بجکر ۱۳ منٹ	۱۵ بجکر ۳۱ منٹ	۱۶ ،، ۹ ،، (کراس)	۱۹ بجکر ۳۱ منٹ	۲۰ ،، ۴ ،،
چک جھمرہ	۸ ،، ۳۴ ،،	۸ ،، ۳۷ ،،	۱۲ ،، ۲۵ ،،	۱۲ ،، ۲۸ ،،	۱۶ ،، ۱۸ ،،	۱۶ ،، ۲۱ ،،	۲۰ ،، ۱۶ ،،	۲۰ ،، ۱۹ ،،
ستھوئی والہ	۸ ،، ۴۵ ،،	۸ ،، ۴۷ ،،	۱۲ ،، ۳۶ ،،	۱۲ ،، ۳۸ ،،	۱۶ ،، ۲۹ ،،	۱۶ ،، ۳۱ ،،	۲۰ ،، ۲۷ ،،	۲۰ ،، ۲۹ ،،
برج	۸ ،، ۵۷ ،،	۹ ،، ۲۱ ،، (کراس)	۱۲ ،، ۴۷ ،،	۱۲ ،، ۴۹ ،،	۱۶ ،، ۴۰ ،،	۱۶ ،، ۴۲ ،،	۲۰ ،، ۳۸ ،،	۲۰ ،، ۴۰ ،،
نیانوالہ	۹ ،، ۲۸ ،،	۹ ،، ۳۰ ،،	۱۲ ،، ۵۵ ،،	۱۲ ،، ۵۷ ،،	۱۶ ،، ۴۸ ،،	۱۶ ،، ۵۰ ،،	۲۰ ،، ۴۶ ،،	۲۰ ،، ۴۸ ،،
چنیوٹ	۹ ،، ۴۲ ،،	۹ ،، ۴۵ ،،	۱۳ ،، ۹ ،،	۱۳ ،، ۱۲ ،،	۱۷ ،، ۲ ،،	۱۷ ،، ۴ ،،	۲۱ بجے	۲۱ ،، ۱۲ ،،
ربوہ	۹ ،، ۵۶ ،،	۹ ،، ۵۹ ،،	۱۳ ،، ۲۳ ،،	۱۳ ،، ۲۶ ،،	۱۷ ،، ۱۵ ،،	۱۷ ،، ۱۸ ،،	۲۱ بجکر ۲۳ منٹ	۲۱ ،، ۲۶ ،،
لالیاں	۱۰ ،، ۱۴ ،،	۱۰ ،، ۱۶ ،،	۱۳ ،، ۴۱ ،،	۱۴ ،، ۳ ،،	۱۷ ،، ۳۳ ،،	۱۸ ،، ۹ ،، (کراس)	۲۱ ،، ۴۱ ،،	۲۱ ،، ۴۳ ،،
ٹھٹوکا	—	—	—	—	—	—	—	—
سکھانوالی	۱۰ ،، ۳۲ ،،	۱۰ ،، ۳۴ ،،	۱۴ ،، ۱۹ ،،	۱۴ ،، ۲۱ ،،	۱۸ ،، ۲۵ ،،	۱۸ ،، ۲۷ ،،	۲۱ ،، ۵۹	۲۲ ،، ۲ ،،
ہنڈیوالی	۱۰ ،، ۴۵ ،،	۱۰ ،، ۴۷ ،،	۱۴ ،، ۳۲ ،،	۱۴ ،، ۳۴ ،،	۱۸ ،، ۳۸ ،،	۱۸ ،، ۴۰	۲۲ ،، ۱۳ ،،	۲۲ ،، ۱۵ ،،
چرنالی	—	—	—	—	—	—	—	—
سرگودھا	۱۱ ،، ۱۵ ،،	—	۱۵ بجے	—	۱۹ ،، ۵ ،،	—	۲۲ ،، ۴۰ ،،	—

اَھلاً وَّسَھلاً وَّمَرحَبا

جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء کے موقع پر ربوہ تشریف لانے والے مہمانوں سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات کو خاص طور پر پیش نظر رکھ کر شعبہ استقبال و شاعت کو شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

(۱) چلتی گاڑی سے اُترنے کی کوشش نہ کریں اور سامان حتی المقدور تیزی مگر احتیاط سے اُتاریں۔ گاڑی اس وقت تک نہیں چلے گی جب تک آپ کا پورا سامان اُتر نہیں جاتا۔

(۲) زنجیر ہرگز نہ کھینچیں۔ بلکہ اگر کسی خاص ضرورت کے پیش نظر گاڑی کو ٹھہرانا مقصود ہو۔ تو ریلوے یا شعبہ استقبال کے کسی کارکن سے کہہ دینا کافی ہوگا۔

(۳) گاڑی یا بس سے سامان اُتار کر ایک جگہ محفوظ کر لیں۔ اور نمبر والے قلی کے علاوہ ہرگز کسی سے نہ اٹھوائیں۔

(۴) قلی کا نمبر ضرور نوٹ فرمالیں (یہ نمبر شعبہ استقبال کی طرف سے جاری کئے گئے ہیں) یہ نہایت ضروری ہے۔

(۵) چنیوٹ یا لالیاں وغیرہ سے ربوہ کے لئے صرف وہی ٹانگہ لیں جس کے پاس شعبہ استقبال کا جاری کردہ نمبر موجود ہو۔ بغیر نمبر کے ٹانگے آپ کو صرف بس کے اڈہ تک پہنچا سکیں گے۔ انہیں ربوہ کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۶) ہر قلی کے پاس شعبہ استقبال کا منظور شدہ اُجرت نامہ موجود ہوگا۔ اس کے مطابق اجرت ادا فرمائیں۔

(۷) ہر قسم کی شکایات جلد از جلد دفتر شعبہ استقبال و شاعت تک پہنچائیں۔

(۸) ربوہ میں کئی مقامات پر ربوہ کا نقشہ معہ نشان دہی فرودگاہ مہمانان چسپاں کیا جا رہا ہے۔ مزید معلومات انکوائری آفس سے حاصل کریں۔ اسٹیشن پر دفتر استقبال سے بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ (۹) ٹکٹ صرف اسٹیشن کی حدود چھوڑتے وقت گیٹ پر دیں اور اسٹیشن چھوڑنے سے پیشتر ٹکٹ ضرور دیکھ لیں۔

(۱۰) اسٹیشن روانگی سے براہ راست ربوہ کا ٹکٹ خریدیں اور کسی درمیانی اسٹیشن مثلاً چنیوٹ یا لالیاں وغیرہ کا ٹکٹ نہ لیں۔ ورنہ دقت اُٹھانی پڑے گی (۱۱) نقشہ فرودگاہ مہمانان کے مطابق اپنے ضلع یا شہر کی جماعت میں ہی قیام فرمائیں۔

(۱۲) ربوہ سے واپسی کے وقت مہمانوں کی سہولت کے لئے ربوہ ٹکٹ گھر ۲۴ گھنٹے کھلا رہیگا۔ اُجرت نامہ قلی درج ذیل ہے۔ اسٹیشن سے نصرت گرلز سکول اور اسٹیشن سے ملحقہ دونوں طرف کے کچے مکانات ۔/۳/۔ فی من

اسٹیشن سے دفاتر تحریک جدید ہال لجنہ اماء اللہ وحلقہ ج وحلقہ دارالرحمت غربی دور کے مکانات فی من ۶/۳/ اسٹیشن سے مسجد مبارک نصرت گرلز کالج دارالصدر شرقی /۴/۔ اسٹیشن سے دارالصدر غربی ہائی سکول فی من ۔/۵/۔ اسٹیشن سے ٹی آئی کالج ریسرچ ۔/۶/۔ اسٹیشن سے دارالنصر دریا کے قریب محلہ ۔/۸/۔ اور دارالیمن ۔/۱۰/۔

د محمد ثمہ سے دارالصدر شرقی مسجد مبارک ہال لجنہ اماء اللہ تحریک فی من ۔/۳/۔ اسٹیشن سے نصرت گرلز کالج نصرت گرلز سکول و دار الصدر غربی حلقہ ج /۳/۔ مکانات ملحقہ اسٹیشن وحلقہ الف دارالبرکات دارالصدر غربی نزد اسٹیشن ۔/۴/۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۳ فتح ۱۳۳۳ھش

یہ معجزہ کس طرح ہوا؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۴ء میں تحریک جدید کے وعدوں کے متعلق ذکر فرماتے ہوئے تحریک جدید کے متعلق خطبہ کے آخر میں فرمایا ہے کہ

تحریک جدید کوئی معمولی ادارہ نہیں بلکہ اسلام کے احیاء کی کوششوں میں ایک زبردست کوشش ہے۔

اس سے پہلے حضور نے احیائے اسلام کے کام کی وسعت کی بھی کسی قدر توجیہہ فرمائی ہے۔ حضور نے فرمایا ہے:۔

"اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو۔ اور اپنی قربانی کو اس کے مطابق بناؤ۔ تا تمہارے کاموں میں برکت ہو۔ جو مدعا اور مقصد تم نے اپنے سامنے رکھا ہے۔ وہ بہت بڑا ہے۔ تم سمجھتے ہو۔ کہ کسی ملک میں مبلغ بھیج دیا۔ تو کام ہو گیا۔ لیکن تم یہ نہیں سمجھتے۔ کہ اس کے پاس تبلیغ کے لئے کتنا وقت ہے۔ اتنے وسیع ملک میں وہ اکیلا کیا کر سکتا ہے۔ مثلاً امریکہ کی آبادی سولہ کروڑ کی ہے اور وہاں ہمارے صرف چار مبلغ ہیں۔ اب چار کروڑ میں ایک مبلغ کیا کر سکتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک گاؤں میں کوئی دیہاتی مبلغ بھیجا جاتا ہے۔ تو گاؤں والے شور مچا دیتے ہیں۔ کہ ہمیں مبلغ کی ضرورت تھی۔ اسے واپس کیوں بلایا گیا ہے۔ حالانکہ اس گاؤں کی آبادی چار پانچ سو ہوتی ہے۔ پھر تم چار کروڑ میں ایک مبلغ بھیج کر کیسے خوش ہو جاتے ہو"

حضور نے صرف امریکہ کی مثال بیان فرمائی ہے۔ اس سے پہلے حضور نے فرمایا ہے۔

"ابھی تک دنیا میں ایک ارب ۸۰ کروڑ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جو یا تو اسلام سے متنفر ہیں۔ یا اس کے دشمن ہیں۔ کم از کم ان میں سے ایک حصہ ایسا ہے۔ کہ جن تک ابھی تک اسلام کے متعلق کوئی بات نہیں پہنچی۔"

یہ اندازہ تو دنیا میں انسانوں کی تعداد کے متعلق ہے۔ کہ ابھی دنیا کے کتنے لوگ باقی ہیں۔ جنہیں اسلام کی طرف دعوت دینی ہے۔ پھر اس کے علاوہ حضور نے یہ بھی بتایا ہے۔ کہ اتنی بڑی تعداد جن کو اسلام کی دعوت دینی ہے۔ وہ کوئی ایسے لوگ نہیں۔ جن کو بس دعوت دے دی جائیگی۔ اور وہ اسلام قبول کر لیں گے۔ بلکہ ان لوگوں میں زیادہ تر تعداد ایسے لوگوں کی ہے۔ جو اسلام کی سخت دشمن ہے۔ اور جو اسلام اور پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلاف پراپیگنڈا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کر رہے۔ چنانچہ حضور نے اس کا ذکر بھی فرمایا ہے۔

"اس وقت ایک بہت بڑا طوفان آیا ہوا ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روحانیت پر پردے ڈال دیئے گئے ہیں اگر تمہارے پاس وہ کتابیں رکھی جائیں۔ یا تمہیں پڑھ کر سنائی جائیں۔ جو یورپ اور امریکہ میں اسلام کے خلاف لکھی گئی ہیں تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ ایک سنگدل سے سنگدل مسلمان کی بھی چیخیں نکل جائیں۔"

اس سے واضح ہوتا ہے۔ کہ احیائے اسلام کتنا بڑا کام ہے۔ اس پر مزید امر جس سے بڑی سے بڑی رجائیت بھی قنوطیت میں بدل جاتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ خود اسلام کے فرزندوں کی ½ تعداد جو دنیا میں پائی جاتی ہے۔ آج اتنی خود فراموش ہو چکی ہے۔ کہ دوسروں کو تبلیغ کرنا تو الگ رہا۔ یہ وثوق سے نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ان کے دلوں میں اسلام کی اس بے چارگی کا کچھ احساس بھی باقی ہے یا نہیں۔

بے شک مسلمانوں میں ایسے دردمند دل موجود ہیں۔ جو اس حالت کو محسوس کر کے تڑپ اٹھتے ہیں۔ مگر یہ انفرادی جذبات کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں کر سکتے۔

اس کے بعد اس بات کا تصور کیجیئے۔ کہ دنیا کی تمام مادی طاقت اسلام کے دشمنوں کے ہاتھ میں ہے۔ الحادی تحریکوں کو تو جانے دیجیئے۔ ہندوؤں اور بدھوں کو بھی نظر انداز کر دیجئے۔ صرف عیسائیت اور اس کی تبلیغی سرگرمیوں کا اندازہ لگائیے۔ اور اس بات پر غور فرمائیے۔ کہ ان کے کتنے مشن دنیا میں کام کر رہے ہیں۔ اور پھر یہ سوچیئے کہ ہر مشن پر عیسائی کتنا خرچ اٹھا رہے ہیں۔ ان سب باتوں کو ذہن میں لائیے۔ اور دیکھیئے کہ اس عظیم طوفان کے مقابلہ کے لئے صرف ایک "تحریک جدید" کھڑی ہوئی ہے۔ اور یہ "تحریک جدید" ان لوگوں کے سہارے پر کھڑی ہوئی ہے۔ جن کی تعداد سارے پاکستان میں شاید دو ڈھائی لاکھ ہو گی۔ اور پھر جو روپیہ یہ تعداد جمع کر سکتی ہے۔ اس کا اندازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے سنیئے۔ حضور اسی خطبہ میں فرماتے ہیں:۔

"اگر ہم فرض کر لیں۔ کہ ہر ایک خاندان دس روپیہ چندہ دے۔ تو چھ لاکھ سے زائد روپیہ جمع ہو سکتا ہے۔"

پھر اسی خطبہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

"میں نے اپنے ایک خطبہ میں تحریک کی تھی۔ کہ کوشش کی جائے۔ کہ ہمارے وعدے دو لاکھ سے چار لاکھ ہو جائیں۔"

اس سارے معاملہ پر غور کرنے سے کیا ہماری حالت اس بڑھیا کی سی نہیں ہے؟ جو ایک انٹی سوت لے کر مصر کے بازار میں "یوسف کو خریدنے نکلی تھی؟ دو لاکھ چار لاکھ یا چھ لاکھ ہو یا دو کروڑ۔ بلکہ دس کروڑ بھی اس کام کے مقابلہ میں کیا چیز ہے جس کو جماعت لے کر کھڑی ہوئی ہے؟

مگر ذرا ٹھہریئے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس کونسے خزانے تھے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لیکر اعلائے کلمۃ الحق کا آوازہ بلند کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تھے؟ اور قیصر و کسریٰ کی سلطنتیں کس رنگ میں تھیں؟ ۔۔۔ قریش ہی کو لیجیئے۔ جس سے آنحضرت ۔۔۔ علیہ وآلہٖ وسلم کو شروع میں مقابلہ ۔۔۔ مگر نتیجہ کیا نکلا چشم فلک کی ایک ۔۔۔ میں اس وقت کی معلومہ دنیا پر ا ۔۔۔ سی اسلام پھیل گیا۔ یہ اعجاز کس ط ۔۔۔ یہ اعجاز اس طرح ہوا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک اشار ۔۔۔ جب حضرت عمر فاروق رض اپنا نص ۔۔۔ لیکر آتے ہیں۔ تو حضرت ابوبکر صدیق ۔۔۔ سارا مال لے آتے ہیں۔ اور جب آ ۔۔۔ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پوچھتے ہیں۔ کہ ا ۔۔۔ عیال کے لئے بھی کچھ رکھ لیا؟ تو وہ ۔۔۔ اسلام جواب دیتا ہے کہ

صدیق کے لیے ہے خدا کا رسول بس

بے شک ہماری جماعت چھوٹی سی ہے ۔۔۔ اور ہماری مجموعی دولت عیسائی مش ۔۔۔ میں سے شاید ایک مشن کے سالا ۔۔۔ خرچ کے برابر بھی نہیں ہے۔ لیکن سو ۔۔۔ یہ ہے۔ کہ کیا ہم ایسے ہی گئے گذرے ۔۔۔ کہ جب ہمارا خلیفہ کہے۔ کہ "کوشش کی جائے کہ ہمارے وعدے دو لاکھ سے چار لاکھ ہو جائیں۔" اور ہمارے سر ندامت سے نہ جھک جا ۔۔۔

ہم خرما و ہم ثواب

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ کچھ نہ کچھ لٹریچر تو خریدیں گے ہی۔ لیکن اس غرض کے لئے آپ "خدام بک سٹال" کو یاد فرمائیں۔ تو آپ دہرے ثواب کے مستحق ہوں گے ہمارے سٹال کا منافعہ شعبہ تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے لئے وقف ہے۔

(مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گرم بستر ہمراہ لائیں

(۱) جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب موسمی ضروریات کے مدنظر گرم بستر ساتھ لائیں اس کے علاوہ اگر ایک ایک گلاس اور ایک ایک تھالی اپنے استعمال کے لئے احباب ساتھ لے آویں۔ تو زیادہ آرام حاصل ہوگا۔ (نظارت تعلیم و تربیت)

ڈاکٹر صاحبان کے لئے

جماعت کے ڈاکٹر صاحبان اور میڈیکل پریکٹیشنر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ چونکہ ایام جلسہ میں طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ احباب نزلہ۔ زکام۔ کھانسی اور انفلوئنزا کی شکایت کرتے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ اپنے ہمراہ ضروری ادویات لے آئیں۔ اور جو انچارج صاحب نور ہسپتال کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے حلقوں کی صورت میں ان کی دیکھ بھال کا انتظام فرما دیں۔ تو ایک بہت بڑے ثواب کا موقع ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔ (نظارت تعلیم و تربیت)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد رکن الدین صاحب عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ عاجز مبارک احمد احمدی ٹیری ضلع کوہاٹ

(۲) میرا بچہ خلیل احمد بعمر ۱۲ سال درخت سے گر گیا ہے۔ کمر اور بائیں بازو کو سخت چوٹ آئی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ حبیب اللہ احمدی کمبوگورداسپوری چال، ضلع شیخو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کی اہمیت

(۶)

(از مکرم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب بی۔اے کوروووال ضلع سیالکوٹ)

زت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کسی کو دیکھا آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی بے کسی کو نہ دیکھ سکے انہوں الور اس کے رسولؐ کی اتباع میں یہ بیڑا یا۔ کہ میں اب اشاعت اسلام کے کام کو میں اس مقصد کے لئے اپنی زندگی وقف دی۔ اور پھر آج دنیا دیکھ رہی ہے۔ کہ مقدس انسان نے اپنے عہد کو پورا کیا۔ اور اس مرد مجاہد نے قرآن کریم کے اس حکم ن منکم امۃ یدعون الی الخیر رون بالمعروف وینھون عن منکر (آل عمران ع ۱۱) کے مطابق ایک ت اپنی وراثت میں چھوڑی جس نے اتباع میں حضورؐ کے اس اسوۂ حسنہ کو سامنے۔ اور مخالفتوں کی آندھیوں کے باوجود اس حسنہ کو اپنا لیا۔ اور وہ رسول کریم صلی اللہ والہٖ وسلم کے اس مقدس اسلام کو دنیا کونہ میں پہنچانے کے لئے تیار ہو گئے۔ بکہ اس مرد مجاہد کو اس عالم فانی سے ے ابھی نصف صدی بھی نہیں گذری۔ سلام سے دور کٹے ہوئے اور اسلام بیگانہ اقوام کے سنجیدہ افراد اسلام کی مائل ہو رہے ہیں۔ اور اقوام عالم اسلام مقابلہ میں بند عاجز اور درماندہ ہو گئی اور وہ اپنے دلائل کی تنگ دامانی کو طرح محسوس کر رہی ہیں۔ اور اسلام کے وہ ز سپاہی بپھرے ہوئے شیر کی مانند دبراہین اور قرآن مجید کی پاک تعلیم تباعِ رسولؐ کے سبب اپنے شکار کو ان کی صفوں سے چھین کر لا رہے ہیں۔ دن دور نہیں کہ دنیا پر حضرت محمد رسول اللہ اللہ علیہ والہٖ وسلم کی حقیقی بادشاہت ہو۔

آج جماعت احمدیہ نے اس مقدس فریضہ کو خوب خوب سمجھا ہے۔ جسے قرآن مجید ان فرمایا ہے۔

ے امت محمدیہ میں شمولیت کے دعویدارو! غور کرو اور غور کرو اور پھر غور کہ آیا تمہارے قدم ان راہوں پر ہیں ہوں پر حضور صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم پی زندگی میں قدم مارے۔ کیا تم واقعی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے سچے نثار سپاہی ہو۔ کیا تمہارے دل میں بۂ خدمت اسلام ہے۔ جو آنحضرت اللہ علیہ والہٖ وسلم پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اگر نہیں اور اگر تم محسوس کرو۔ کہ یقیناً نہیں۔ تو یاد رہے کہ گزرا ہوا وقت واپس نہیں آیا کرتا۔ گزرا ہوا پانی بھی لوٹا نہیں کرتا۔ دیر نہ کرو اور جلد از جلد ان سپاہیوں میں شامل ہو جاؤ۔ جو آج صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا نام دنیا میں بلند کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہی ہے اتباعِ رسولؐ۔

اللہ تعالےٰ نے بار بار اتباع رسولؐ کی تلقین کی ہے۔ اور اسی میں انسانی فلاح و بہبود کو مرتکز کر دیا ہے۔ اور آج نجات کی وابستگی حضورؐ سے ہی مختص کر دی ہے۔ اور آج تمام برکات کے حصول کا ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہی ہیں۔ اور حضورؐ اس شان کے نبی ہیں۔ جس شان کا نبی نہ پہلے ہوا۔ اور نہ قیامت تک ہوگا۔ آپؐ کو اولین و آخرین پر فضیلت دی گئی۔ اور آپ کو دینِ کامل دیا گیا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی۔ (المائدہ)

یعنی آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا۔ اور اپنی نعمت تم پر پوری کردی۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ایک ایسے رہبرِ کامل ہیں۔ جو سب رہبروں سے افضل۔ ارفع و اعلیٰ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک دینِ مکمل عطا کیا۔ جو زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہے۔ اور جو ہر زمانے کے لئے واجب العمل ہے۔ اور اپنی نعمت تم پر پوری کردی۔ اب کوئی ایسی نعمت نہیں۔ جو کسی پہلے کو ملی ہو۔ اور اب نہ مل سکے۔ کیونکہ تمام نعمتوں کا اتمام کر دیا گیا۔ دین مکمل کا عطا ہونا اس بات کا بھی تقاضا کرتا ہے۔ کہ اس دین مکمل کو ضابطۂ حیات بنانے والی قوم کسی ایسے فیض اور روحانیت سے بھی محروم نہ رہے۔ جو فیض ان سے پہلے پا چکے۔ کیونکہ وہ مکمل دین نہ تھے۔ وہ وقتی ضروریات اور محدود زمانہ کے لئے لائحۂ عمل قرار دیئے گئے تھے۔ اور جن لوگوں نے ان احکام کی دل و جان سے اطاعت کی۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں مختلف قسم کے انعامات سے نوازا۔ چنانچہ سورہ مائدہ رکوع ۴ میں آیا ہے۔

واذ قال موسیٰ لقومہٖ یٰقوم اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا۔

جب کہا موسیٰؑ نے اے قوم یاد کر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو جو تم پر ہوئیں۔ جب تم میں نبی بنائے۔ اور تمہیں بادشاہ بنایا۔

یعنی بنی اسرائیل دو انعامات کے وارث ہوئے (۱) نبوت (۲) بادشاہت۔

مگر دین اسلام تو مکمل دین ہے۔ اور اب اتمام نعمت بھی ہو چکی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم سا مقدس اور سید ولد آدم اس دین کو لانے والے ہیں۔ یہ ایک فضل ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے بنی نوع انسان پر کیا۔ تا امت محمدیہ اب کسی ایسی نعمت سے محروم نہ رہے۔ جو پہلے لوگوں کو مل چکی ہے۔ اور حصول نعمت کے دروازے ان پر کھولے جاتے ہیں۔ اور یہ امت ہر ایسے انعام پائے۔ جو پہلے نبی اور صدیق پا چکے۔ پس اللہ تعالیٰ نے دین مکمل بھیجا۔ اور ایک مکمل انسان کے ذریعہ بھیجا۔ تا اس انبیاءؑ کے سردار کی اقتداء میں ان کے متبع ہر اس انعام کو پا لیں۔ جو پہلی امتوں نے پائے۔ اور اگر یہ امت کسی ایک خیر سے بھی محروم رہ جائے۔ جو پہلی امتوں کو تو ملی ہو۔ اور امت محمدیہ اس سے محروم رہے۔ تو یہ توہین ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم کی۔ یہ توہین ہے دین مکمل کی۔ اور یہ اعتراض ہے خود اللہ تعالےٰ کے مقدس وجود پر کہ اس نے افضل الکتب قرآن مجید اپنے افضل البشر انبیاءؑ کے سردار کے ذریعہ بندوں کی رشد و ہدایت کے لئے ارسال کی۔ لیکن ان سب فضیلتوں کے باوجود امت محمدیہ کسی ایک نعمت سے محروم رہ گئی۔ جو پہلی امتوں کو ملی تھی۔ اس لئے ضروری ہے کہ یہ امت جس کو اللہ تعالےٰ نے خیر امت قرار دیا ہے۔ اور جو خیر الامم ہے۔ کسی ایسے انعام سے محروم نہ رہے۔ بلکہ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ امت محمدیہ کو اپنی خیر امت ہونے کی بناء پر وہ انعامات بڑھ چڑھ کر ملیں۔

چنانچہ اللہ تعالےٰ اس امت کو خیر امت قرار دیتا ہے۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر (آل عمران ع ۱۲)

اگر سچا متبع رسول کامل اطاعت و متابعت کے باوجود کسی ایسے مقام کو نہیں پا سکتا۔ جو اس سے پہلی امتوں کو مل چکا ہے۔ تو پھر

- اطاعتِ رسولؐ پر اللہ تعالےٰ نے اتنا زور کیوں دیا اور اس کا کیا فائدہ؟
- یہ امت خیرِ امت کیونکر ٹھیرائی گئی؟
- اسلام دینِ کامل کس طرح قرار پایا؟
- حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم افضل الانبیاءؑ اور خیر الرسل کیونکر قرار پائے؟
- اس امت پر اتمام نعمت کس طرح ہوا؟
- اسلام گذشتہ مذاہب سے افضل کس طرح قرار پایا؟
- حضورؐ کی قوتِ قدسیہ دیگر انبیاء سے افضل کیونکر ٹھیری؟

یہ سوال ہیں جو فطرت صحیحہ پیدا کرتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اس امت پر یہ دروازہ ہرگز بند نہیں۔ اگر اس امت پر یہ دروازہ بند ہوتا۔ تو یہ امت ایک مردہ امت ہوتی۔ ..... یہ امت ایک لعنتی امت ہوتی۔

ان امور سے ثابت ہوا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی اطاعت کی تائید جو اللہ تعالےٰ نے اس قدر کی ہے۔ وہ بے وجہ نہیں۔ آپؐ کا عالی مقام۔ اور آپ کا لایا ہوا دین مکمل۔ اور آپؐ کی امت خیر امت ہونے کی وجہ سے ضروری تھا۔ کہ آپ کو مطاع اور ہادی و رہنما تسلیم کیا جاتا۔ اور آپ کی اتباع میں امت محمدیہ ان انعامات سے بڑھ چڑھ کر وارث ہوتی۔ جو پہلی امم پر ہوئے۔"

مسئلہ وحی و نبوت کے متعلق

اسلامی نظریہ

یہ کتاب اس دستاویز کا ابتدائی حصہ ہے۔ جو تحقیقاتی عدالت میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے داخل کی گئی تھی۔ اس میں مسئلہ وحی و نبوت کے متعلق اسلامی آئیڈیالوجی ذکر کی گئی ہے۔ اور مخالفین احمدیت کے مندرجہ ذیل سوالات کا تحقیقی اور مسکت جواب دیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۱ متعلق اجزائے وحی و نزول جبرئیل
سوال نمبر ۲ متعلق مسئلہ ختم نبوت۔
سوال نمبر ۳ متعلق دعوی مسیحیت و متعلقہ امور
سوال نمبر ۴ متعلق اعتراض نئی امت و مسئلہ کفر و اسلام
سوال نمبر ۵ متعلق مسائل نماز جنازہ و رشتہ ناطہ
سوال نمبر ۶ شق اول متعلق خوشامد انگریز وغیرہ
شق دوم متعلق مسئلہ جہاد۔
سوال نمبر ۷ متعلق اعتراض ہمدردی مسلمانان
سوال نمبر ۸ دربارہ اعتراض دشنام دہی۔
سوال نمبر ۹ کہ جماعت احمدیہ نے اپنے آپ کو دوسرے مسلمانوں سے علیحدہ رکھا ہے۔
سوال نمبر ۱۰ مخالفت پاکستان کا جواب۔

یہ کتاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افاضات کا نتیجہ ہے۔ اور $\frac{20 \times 26}{8}$ سائز کے ۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت دو روپے ہے۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے طلب فرمائیں۔

چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ

ارکان نماز اور ان کی حکمتیں

از مکرم محمد اشرف صاحب ناصر "شاھد" مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور

سر۔ ماتھا۔ آنکھ۔ زبان۔ دل۔ ہاتھ اور سینہ چونکہ ہمارے جسم کے اعضائے رئیسہ ہیں اس واسطے بغرض اظہار تقدیس و تعظیم انسان انہیں سے کام لیتا ہے۔ اور انہیں کو پیش کرتا ہے۔ سب اعضاء میں سے سر ایک ایسا عضو ہے۔ جسے انسان سید الاعضاء خیال کرتا ہے۔ انسان کی نگاہوں میں ان اعضاء کی قدر و منزلت اور ان کی عظمت و وقعت یقینی ہے۔ ان کا جھکانا یا گرانا انسانیت کے جذبات کے واسطے ایک شکست فاش اور ہزیمت لاریب ہے۔ جو شخص دوسروں کے سامنے سر نیاز جھکاتا ہے وہ اپنی تمام تعلیات کو عالم پستی میں لوٹاتا ہے یہی وجہ ہے کہ خدا کی عبادت میں ان تمام اعضائے ذی حیثیت و شریفہ کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اور دوسرے مذاہب میں بھی کم و بیش یہی اعضاء عبادت کا کام دیتے ہیں۔ یہودیوں کی عبادت میں سر جھکایا اور زبان سے دعا مانگی جاتی ہے۔ عیسائیوں کی عبادت میں بھی سر جھکایا اور ہاتھ اٹھایا جاتا ہے۔ ہندوؤں میں بھی آسمان کی طرف یا سورج کی طرف منہ کرکے سمادھی لگا کر عبادت اور پرارتھنا کی جاتی ہے۔ زرتشتیوں میں بھی اس کے قریب قریب عبادت کا طریق ہے۔ اور بدھوں کا طریقہ عبادت بھی ہندوؤں سے ملتا ہے۔ گویا یہ اعضا ایک خاص حد تک مطالب تعظیمی کے واسطے مخلوق ہیں اور چونکہ اسلام سب دنیا کے لئے ہے۔ اس لئے اس نے اپنی عبادت میں ان سب طریقوں کو جمع کر دیا تاکہ ہر قوم کے لوگوں میں اس طریق عبادت سے وہ خشیت پیدا ہو۔ جو عبادت میں ضروری ہے۔ اور اس کی نماز ایسی جامع اور کامل ہو کہ اور کسی مذہب کی نماز اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔

اگر ہم اسلامی عبادت کے اہم رکن نماز کے اجزاء کا تجزیہ کریں اور اس کی حکمتوں پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالیں تو دشمن سے دشمن بھی اس کی حکمت اور اس کی ظاہری شکل سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔ آپ ذرا اسلامی نماز کے ارکان پر نگاہ دوڑائیں۔ کہ ایک مسلمان باوضو ہو کر کپڑوں کو صاف کر کے ایک ستھری جگہ قبلہ رو ہو کر مؤدب کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور قوموا للہ قانتین کی صحیح تفسیر پیش کرتا ہے اور وربك فكبر کے ماتحت تکبیر تحریمہ پڑھتا ہے گویا وہ دربار خداوندی میں تحیت و سلام کرتا ہے۔ اور خدا سے اپنی حاضری کی اجازت چاہتا ہے۔ اور وہ اللہ اکبر کہتے ہوئے یہ یقین اور اعتماد رکھتا ہے کہ میرا مولیٰ سب سے اعلیٰ اور ارفع ہے اور ہاتھوں کو کانوں تک لے جاتا ہے۔ گویا تمام دنیاوی چیزوں سے اعراض کرتا ہے۔ اور دنیا کے سب خیالات اور کاموں سے علیحدہ ہو کر اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور اپنی ساری مرغوبات کو چھوڑ کر خدا کی بارگاہ عالی میں حاضر ہونے کا قصد کرتا ہے اور ہاتھ باندھ کر غلاموں کی طرح اپنے مالک حقیقی کے سامنے نہایت ادب تعظیم اور وقار سے اس حالت میں کھڑا ہو جاتا ہے کہ نظر زمین پر قدم برابر بالکل خاموش بے حس و حرکت۔ نہ حرکت نہ جنبش۔ سورۃ فاتحہ سے نماز کو شروع کرتا ہے کیونکہ یہ ام القرآن اور خدا کی طرف سے سکھائی ہوئی دعا ہے۔ اور بندہ خدا سے راہ راست کی راہنمائی کا طالب ہوتا ہے۔ اور اپنے بے جا اعمال اور برے عقیدوں کے لئے - - - - - - مانگتا ہے۔

اور اس کے لئے شفاء للناس قرآن مجید کی چند آیات کی تلاوت کرتا ہے۔ اور پھر دوا کے استعمال کے ساتھ ہی اسکو خدا کی طاقتیں اور قدرتیں سامنے نظر آنے لگتی ہیں۔ تو خشیت اور رعب کے مارے اور اپنی عجز و انکساری کو ہویدا کرنے کے لئے اپنے مولے کی بڑھائی بیان کرتے ہوئے رکوع میں چلا جاتا ہے واركعوا مع الراكعين کو یاد کرکے اس کے قلب پر جو اثر پڑتا ہے۔ اسکو ظاہر کرنے کے لئے یہ حرکت کرتا ہے اور سبحان ربي العظيم پڑھتا ہے۔ گویا انسانی زندگی میں بعض اوقات ایسی حالت بھی آتی ہے۔ جبکہ وہ گرتا تو نہیں۔ لیکن اس کی عظمت میں کچھ فرق ضرور آ جاتا ہے۔ اس حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے اللہ تعالے نے رکوع میں سبحان ربي العظيم پڑھنے کا حکم دیا۔ یعنی جب انسان کو کوئی ایسا دھکا لگے۔ جس سے اس کی عظمت میں کچھ فرق آ جائے۔ تو اس صورت میں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ (نعوذ باللہ) خدا نے اسے چھوڑ دیا ہے بلکہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ یہ میری ہی کسی غلطی کا نتیجہ ہے ورنہ سبحان ربي العظيم میرا خدا تو بڑی عظمت والا ہے۔ وہ سوائے اس کے کہ خود میری طرف سے کوئی وجہ پیدا کی جائے۔ کبھی ایسی حالت وارد نہیں کرتا۔ اس کے بعد اپنے اس فعل پر خدا کا شکریہ ادا کرنے کے لئے سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے۔ اور خدا کی حمد کرتا ہے اس کے بعد جذباتی اور بے خودی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اور وہ اپنے سر کو اپنے محسن اعظم کے سامنے جھکا دیتا ہے اور يا ايها الذين امنوا اركعوا واسجدوا واعبدوا ربكم وافعلوا الخير لعلكم تفلحون (حج ع ۱۰) کے ماتحت اپنے سارے جسم کو گٹھڑی کی طرح سمیٹ کر خدا کے سامنے گرا دیتا ہے۔ گویا وہ انتہائی انکسار اور تذلیل کی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ اور اپنے آپ کو نہایت پستی کی حالت میں پاتا ہے۔ اور ایسی حالت انکسار میں وہ سبحان ربي الاعلى کہتا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس کلمہ کا اس حالت انکسار سے جوڑ کیا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے اس کو عجیب رنگ میں حل کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ

"انسان پر ترقی اور تنزل۔ فراخی اور تنگی کی جو حالتیں آتی رہتی ہیں۔ ان کے متعلق اس میں توجہ دلائی گئی ہے کہ دیکھنا ان حالتوں سے متاثر ہو کر کہیں اللہ تعالے کے متعلق بدظنی میں مبتلا نہ ہو جانا۔ بسا اوقات انسان پر ایسی حالت آ جاتی ہے۔ جبکہ اس کی ساری قوتیں باطل ہو جاتی ہیں ایسی حالت میں بعض دفعہ اس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر میرا بھی کوئی ہوتا تو وہ مجھے ضرور سہارا دیتا۔ گویا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ خدا نے ہی میری یہ حالت کی ہے اور شاید اب اس میں (نعوذ باللہ) اتنی طاقت نہیں ہے۔ کہ وہ اس حالت کو بدل سکے۔ اس وسوسے کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالے نے سجدے میں گرے ہوئے کی حالت میں سبحان ربي الاعلى کہنے کا حکم دیا ہے گویا بندے کو سکھایا ہے کہ دیکھو اگر کسی وقت تم گر جاؤ تو اسے خدا کی طرف منسوب نہ کرنا بلکہ اپنی کسی غلطی اور کمزوری کا نتیجہ خیال کرنا اور خدا تعالے کے متعلق یہ بدظنی نہ کرنا کہ وہ اس حالت سے اٹھا نہیں سکتا۔ پھر سجدے کی حالت دائمی نہیں ہوتی۔ بلکہ سجدہ سے اٹھنے کے بعد نماز ختم ہوتی ہے۔ اس میں بھی اس طرف اشارہ ہے کہ مومن پر جو ابتلا آتے ہیں۔ وہ عارضی ہوتے ہیں۔ دائمی نہیں ہوتے۔ اور جلدی دور ہو جاتے ہیں"

(مندرجہ الفضل ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء)

اسکے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا اپنا سر سجدہ سے اٹھا لیتا ہے۔ گویا اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اس کی عظمت کے سامنے تمام لوگوں کی تعظیم و تکریم ہیچ ہے۔ اور اس کا حق کوئی نہیں ادا کر سکتا۔ پھر وہ یہ سوچ کر خدا نے اسکو اپنا سر جھکانے اور شکریہ ادا کرنے کی توفیق دی ہے۔ حالانکہ شیطان لعین تو ایک سجدہ بھی نہ کر سکا۔ اور پھر ایکبار سر کو سجدہ میں رکھ دیتا ہے۔ اور اس کے حضور عقیدت کے پھول پیش کرتا ہے اور اس کی محبت کی بھیک مانگتا ہے۔ پھر دو زانو ہو کر باادب بیٹھ جاتا ہے۔ اور اپنے مالک کے حضور التحيات لله والصلوات والطيبات کہہ کر سلامی عرض کرتا ہے۔ ایسے ہی جیسے کہ لوگ شاہی دربار سے واپسی پر آداب بجا لایا کرتے ہیں۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے کہ جن کے ذریعہ اس ظلمات کی دنیا میں نور چمکا۔ اور جن کے احسانات زمین کے ذرہ ذرہ پر ہیں۔ اور جن کے بارہ میں مومنوں کو حکم ہے۔ يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما۔ کہ تم اپنے محسن کا شکریہ ادا کرو کہ جس کی وجہ سے تم اندھیرے سے نکل کر ایک چمکتے ہوئے مرغزار میں پہونچ گئے کیونکہ

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

اور اخیر میں اپنی ضروریات کو پیش کرتا ہے۔ اور درخواست کرتا ہے کہ خدایا دنیا میں تیرے سوا میرا کوئی نہیں۔ تو میری حاجتوں اور مشکلوں کو آسان کر دے۔ اب یہ وقت آن پہنچتا ہے۔ کہ وہ اس دربار سے رخصت ہو کر اپنی دوسری عبادت کو ادا کرے اور فکر معاش کرے۔ اور دل کو اسی رنگ میں مرکوز رکھتا ہے۔ فقط چہرہ کو ادھر ادھر پھیر لیتا ہے۔ اور وہ اپنے مسلمان بھائیوں اور فرشتوں کی طرف کہ جن سے وہ اتنی دیر غافل رہا۔ اور ان سے مطلق التفات نہ کیا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر متوجہ ہوتا ہے۔ اور اپنے کاروبار میں معروف ہو جاتا ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریری مقابلہ

اٹھائیس دسمبر بعد نماز فجر مسجد مبارک میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک تقریری مقابلہ ہوگا تقریر مندرجہ ذیل عنوانوں پر کی جائیگی

۱۔ مطالبات تحریک جدید
۲۔ ہمارے اسلاف
۳۔ مسلمان شہری
۴۔ اسلام اور مذہبی آزادی
۵۔ قومی و نسلی تعصب اسلام کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی روک ہے
۶۔ وقف زندگی
۷۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ

تقریر کے مقابلہ میں حصہ لینے والے خدام کے نام چوبیس دسمبر تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ اسکے بعد موصول ہونیوالے ناموں پر غور نہیں کیا جا سکیگا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک نہایت ضروری اعلان

امسال خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نوجوانوں کو خطاب فرماتے ہوئے کشتی رانی کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی تھی جس کے نتیجہ میں شعبہ ذہانت وصحت جسمانی کے لئے اڑھائی ہزار روپیہ بطور عطیہ جات جمع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ تاکہ جہاں حضور اقدس کے ارشاد کی تعمیل میں ربوہ روئنگ کلب کو ترقی دی جا سکے۔ وہاں شعبہ ہذا کی نگرانی میں مرکزی طور پر ٹورنامنٹ کا انعقاد بھی کیا جائے۔ لہٰذا خاکسار (مہتمم ذہانت وصحت جسمانی) نے اس مقصد کے لئے عطیہ بکیں چھپوائی ہیں۔ ہر ایک رسید جس پر خاکسار کے دستخط ہوں گے۔ کی مالیت صرف ۲ر آنہ ہوگی۔ لہٰذا تمام جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں شمولیت کی توفیق پانے والے معزز مہمانوں کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ شعبہ ہذا کے نمائندگان کی طرف سے ایسی رسیدیں پیش کئے جانے پر کم از کم دو آنہ کا عطیہ ضرور عنایت فرما کر خدام الاحمدیہ جیسی اہم تنظیم کی ترقی و تقویت کا موجب بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (مہتمم ذہانت وصحت جسمانی)

خدام الاحمدیہ فوری توجہ کریں

جلسہ سالانہ پر شمولیت کے لئے پاکستان کے ہر گوشے سے احمدی ربوہ آ رہے ہیں۔ ان دنوں تمام ریلوے سٹیشنوں اور لاریوں کے اڈوں پر مسافروں کی خاص طور پر زیادتی ہوتی ہے۔ اور یہ وقت ہوتا ہے۔ کہ جبکہ انہیں سہولت اور مدد دی جانی ضروری ہے۔

جملہ مجالس کے قائدین فوری اس طرف توجہ کریں۔ اور اپنے خدام کی باری باری ڈیوٹیاں لگا کر انہیں سٹیشنوں اور اڈوں پر بھجوائیں۔ جہاں وہ مسافروں کو ٹکٹ خریدنے اور سامان کی نقل و حرکت میں مدد دیں۔ اسی طرح بوڑھوں۔ بچوں اور مستورات کی دیکھ بھال بھی کریں۔

جو خدام ڈیوٹی پر جائیں۔ وہ بیج لگا کر جائیں۔ تا دوستوں کو معلوم ہو سکے۔ اور وہ ان سے مدد حاصل کر سکیں۔ (نائب صدر خدام الاحمدیہ)

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ حال ۲۶، ۲۷، ۲۸ تاریخ کو جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوگا۔

مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق دلچسپی رکھنے والے احباب کو معلوم ہوگا۔ کہ جس قدر اخراجات ہم کو جلسہ سالانہ پر کرنے پڑتے ہیں اس کے مقابلہ میں چندہ کی جو رقم اس غرض کے لئے جمع ہوتی ہے۔ کئی ہزار کی مقدار میں کم ہوتی ہے۔ اور مرکز کی متواتر کوششوں کے باوجود خرچ کے مقابلہ میں آمد کی کمی ہر سال قائم رہتی ہے۔

نظارت بیت المال کی رائے میں اس کمی کی خاص وجہ یہ ہے۔ کہ جماعتوں کے ذمہ دار عہدیداران اس چندہ کی وصولی میں پوری توجہ اور کوشش سے کام نہیں لیتے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ جو جماعت ہر قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہو۔ وہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی میں پیچھے رہے۔

ان دنوں حالات جماعت کے تمام مخلص دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ "فوراً" چندہ جلسہ سالانہ کے ادا کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے کام لیں۔ اور جلسہ سالانہ کے چندہ کی اس قدر رقم جمع کر دیں جو کم از کم ہمارے اخراجات کے لئے مکتفی ہو۔ اور اس کی ادائیگی بھی جلسہ میں شمولیت سے پہلے پہلے کر دیں۔

احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس طرح چندہ عام کی شرح ہر شخص کی آمد ماہوار پر ایک آنہ فی روپیہ مقرر ہے۔ اسی طرح چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سارے سال میں ایک مہینے کی آمد پر دس فی صدی واجب ہے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

الفضل کے خریداروں کے لئے اطلاع

جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب معمول الفضل کا دفتر جلسہ گاہ کے قریب ایک خیمہ میں قائم ہوگا۔ احباب اپنی قیمت کی ادائیگی اور دیگر معلومات کے لئے تقریروں کے پروگرام کے علاوہ اوقات میں اس جگہ تشریف لائیں۔ (مینیجر الفضل)

جلسہ پر آنے والے احباب کیلئے ضروری اعلان

(۱) جلسہ پر آنے والے بعض احباب اپنا اسلحہ وغیرہ ساتھ لے آتے ہیں۔ اس دفعہ کوئی دوست اس قسم کی چیز اپنے ساتھ لے کر نہ آئیں۔

(۲) جلسہ کے ایام میں انتظامیہ کے پیش نظر بعض جگہوں پر متعلقہ کارکنوں کو چیکنگ وغیرہ کرنی ہوتی ہے لہٰذا امید کی جاتی ہے۔ کہ احباب ایسے اوقات میں تعاون سے کام لیں گے۔ اور ان کے لئے یہ طریق بار خاطر ثابت نہیں ہوگا۔ بلکہ ایسے کارکنوں کو ان کی مفوضہ ڈیوٹی کو کماحقہٗ ادا کرنے میں اُن کی ہر طرح مدد فرمائیں گے (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے خریداران حصص کی اطلاع کیلئے

جو خریداران حصص پانچ روپیہ فی حصہ کے حساب سے اپنے خرید کردہ حصص کی قیمت ادا کر چکے ہیں ان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کمپنی مذکورہ کی جنرل میٹنگ ۲۹ دسمبر کو دس بجے صبح کمپنی کے دفتر واقعہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ منعقد ہوگا۔ ایجنڈا بذریعہ ڈاک بھی انہیں بھیجا جا چکا ہے۔ احتیاطاً اخبار کے ذریعہ بھی یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ مقررہ وقت پر حاضر ہو کر ممنون فرمائیں۔ (چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ)

جامعۃ المبشرین کا سالانہ جلسہ

۲۷/۲۸ کی درمیانی شب زیر صدارت جناب مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت ہائے صوبہ پنجاب طلبہ جامعۃ المبشرین کا سالانہ جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں مکرم جناب شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ اور چار طلبہ مختلف مواضیع پر تقاریر فرمائیں گے۔ جامعۃ المبشرین کے تعارف کے طور پر خاکسار بھی چند معروضات پیش کرے گا۔ اُمید ہے۔ کہ احباب اس مفید اور علمی اجتماع سے بھی مستفید ہوں گے۔

(پرنسپل جامعۃ المبشرین)

رسالہ الفرقان کا سالانہ نمبر:۔ رسالہ الفرقان کا سالانہ نمبر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شائع ہو رہا ہے۔ اس میں نہایت قیمتی اور علمی مضامین درج ہیں۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے خریدار احباب اپنا رسالہ دفتر الفرقان سے حاصل کر سکتے ہیں۔ باقی دوستوں کے نام ۳۰ دسمبر کو رسالہ بذریعہ ڈاک بھیجا جائیگا ایک پرچہ کی قیمت ۱۲ر ہے۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

"الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ" کی انگوٹھیاں

بابرکت تقریب پر ہم حسب سابق اپنے کرم فرماؤں کی خدمت میں چاندی۔ سونا۔ سٹیل اور عقیق پر کھدائی کے مختلف ڈیزائنوں کی انگوٹھیاں پیش کرتے ہیں

انگوٹھیوں کے لئے صرف اور صرف مندرجہ ذیل پتہ یاد رکھیں

روشن الدین ضیاء الدین صراف بازار ربوہ

جلسہ کے ایام میں

جلسہ سالانہ کے ایام میں دواخانہ نور الدینؓ ربوہ میں قائم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے مستورات کیلئے طبی مشورہ کا انتظام نصرت گرلز سکول میں ہوگا طبی مشورہ کی خواہشمند خواتین وہاں پر تشریف لائیں

مینیجر دواخانہ نور الدینؓ

اراضی ربوہ کی خرید کیلئے سہولتوں کا اعلان

مرکز سلسلہ میں مکانات بنانے کے خواہشمند دوست توجہ فرمائیں

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بکثرت یہ الہام ہوا وسع مکانک وسع مکانک وسع مکانک یعنی اپنے مکانوں کو بڑھاؤ اور انہیں ترقی دو۔ یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے ہی نہیں بلکہ اس الہام میں جماعت بھی مخاطب تھی۔ اور اسے بتایا گیا تھا۔ کہ یاد رکھو اگر تم دشمنوں کے حملوں اور ان کی شرارتوں اور ایذا رسانیوں سے محفوظ رہنا چاہتے ہو تو اس کا ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ یہ کہ مرکز سلسلہ میں مکانات بناتے چلے جاؤ۔ یہ وسع مکانک کا متواتر الہام درحقیقت آئندہ زمانہ کے متعلق ایک پیشگوئی تھی۔ اور اس میں یہ بتایا گیا تھا۔ کہ جب کبھی احمدیوں کو مشکل پیش آئے گی۔ اور وہ خدا تعالےٰ کے حضور اس التجا کے ساتھ جھکیں گے۔ کہ الٰہی ہم کیا کریں تو ہماری طرف سے انہیں کہا جائیگا۔ کہ وسع مکانک اپنے مکانوں کو وسیع کر لو۔ اور زیادہ مرکز کو مضبوط کر لو۔ اس پیشگوئی کو پورا کرنا اب آپ لوگوں کا کام ہے۔" (ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ الفضل جلد نمبر ۲۶۶)

جو دوست ابھی تک مرکز سلسلہ میں مکان تعمیر کرنے کی غرض سے زمین نہیں خرید سکے۔ ان کے لئے دفتر نے آئندہ حسب ذیل سہولتیں کر دی ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ ان سے فائدہ اٹھائیں۔

(۱) محلہ دار الفضل (ط) اور محلہ دار الیمن (الف) میں آئندہ زمین اقساط پر مل سکے گی۔ کل قیمت پچیس ماہوار اقساط میں واجب الادا ہوگی محلہ دار الفضل میں قیمت ایک ہزار روپیہ کنال اور محلہ دار الیمن میں ۷۵۰ روپے کنال ہے۔ اس میں بھی ½۱۲ فیصدی Rebate دیا جانا منظور کیا جاتا ہے۔ لیکن جو دوست نقد یکمشت ادا کر دیں گے۔ انہیں ۲۵ فیصدی Rebate دیا جائے گا۔

(۲) باقی محلوں کی کل قیمت ایک سال میں ماہوار اقساط میں ادا کی جا سکتی ہے۔ نقد یکمشت ادا کرنے والے دوست کو ½۱۲ فیصدی رعائت دی جائیگی۔ زمین کی قیمت محلہ دار الرحمت ضمیمہ میں پندرہ صد روپیہ کنال اور محلہ دار النصر (ج) اور محلہ باب الابواب (ب) میں ۷۵۰ روپے فی کنال ہے۔

(۳) دوستوں کو اختیار ہوگا کہ سودا کرنے سے قبل قطعہ دیکھ کر پسند کر لیں۔ لیکن ریزرویشن کے لئے ضروری ہوگا کہ کم از کم دس فیصدی قیمت کا پیشگی دیں

(۴) مقررہ اقساط ادا نہ کرنے کی صورت میں ۲۵ فیصدی ادا شدہ روپیہ کا ضبط کر کے باقی واپس کر دیا جائیگا۔ اور زمین ضبط کر لی جائیگی۔

(۵) کونے والے قطعات کی قیمت ۲۵ فیصدی زائد لی جائیگی۔

نوٹ۔ محلہ دار الفضل میں رقبہ فی پلاٹ چار کنال ہے۔ اور باقی محلہ جات میں دس مرلہ یا کنال کے پلاٹ ہیں۔

خاکسار:۔ سکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہوجاتے ہوں یا بچے فوت ہوجاتے ہوں فی شیشی ۲/۸/- روپے مکمل کورس ۲۵ روپے **دواخانہ نورالدین رضی جودھامل بلڈنگ لاہور**

ضروری اعلان

جو حصہ داران اراضی اسلام پورہ اسٹیٹ سندھ، جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ تشریف لائیں۔ وہ مجھ سے مل لیں۔ ایک ضروری مشورہ کرنا ہے۔ جگہ اور وقت کا اعلان جلسہ میں کردیا جائے گا۔

(چوہدری) فتح محمد سیال۔ ربوہ

قادیان کا اولین دواخانہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی دعاؤں اور مبارک ہاتھوں سے قائم شدہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ

کو پیش کرنے اور شہرہ آفاق بنانے والا

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دیگر مرکبات کو بھی لے کر آپ کی خدمت میں

جلسہ سالانہ پر حاضر ہو رہا ہے۔

حب نظامی رجسٹرڈ

قوت باہ کی ضامن۔ چھ روپے

حب مفید النساء

ایام کی بے قاعدگی کی دوا

— تین روپے —

دوائی سیلان الرحم

تین روپے

تریاق جریان

تین روپے

افسوس لاکھوں روپیہ کسی کام نہ آیا

جو لوگ لاکھوں روپیہ چھوڑ مرے۔ اگر وہ اسے اللہ تعالے کے کلام اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے خرچ کرتے تو ہزارہا مخلوق اس سے فائدہ اٹھاتی اور وہ جنت الفردوس حاصل کرتے۔ آپ اس سے غافل نہ ہوں اور اپنے اہل وعیال اور رشتہ داروں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے دس کتابوں کا سیٹ جلسہ سالانہ پر حاصل کریں۔ نصف قیمت نقد۔ نصف بالاقساط ادا کریں۔ پانچ روپیہ کی دوا محافظ صحت و جوانی مع نسخہ مطبوعہ مفت

حکیم عبداللطیف شاہد منشی فاضل ادیب فاضل

تاجر کتب ربوہ نزد جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر یونائیٹڈ بس سروس کے انتظامات

ہمیں اعتراف ہے کہ بسوں کی نایابی اور کمی کے باعث گذشتہ جلسوں کے موقعہ پر ہم احباب کی ضروریات کما حقہ پوری نہیں کر سکے۔ لیکن امسال یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا کے دونوں گروپوں نے لاکھوں روپے سرمایہ لگا کر چونکہ کافی تعداد میں نئی ڈیزل اور پٹرول بسوں کا اضافہ کیا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ انشاء اللہ ہم اپنے کرمفرماؤں کی تمام ضروریات پوری کر سکیں گے۔

اس سلسلہ میں ہم احباب کی اطلاع اور سہولت کے واسطے یہ اعلان کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ ربوہ کے سالانہ جلسہ کے دوران میں بھی ہماری سروس تمام مقررہ اوقات پر بدستور سابق جاری رہے گی۔ اس کے علاوہ ۲۴ دسمبر سے لے کر ۳۰ دسمبر تک ہمارے دونوں گروپوں کی کافی زائد تعداد سپیشل بسہائے ۴۹-۴۰-۳۵ سیٹ فل اور متفرق بکنگ کے واسطے لاہور ربوہ میں مخصوص ہوگی۔ گوجرانوالہ سے ربوہ واپسی کے واسطے بھی یہ سہولت میسر آسکے گی۔ پھر رعایت یہ ہوگی کہ پورا مقررہ کرایہ ہی لیا جائیگا کوئی زائد مطالبہ نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ لاہور سے عازم ربوہ ہونے کے لئے فل بکنگ کے خواہشمند ۲۳ دسمبر سے قبل منیجر لاہور فون نمبر ۴۹۱۴۲ کو مطلع فرما کر بسیں ریزرو کروالیں۔ اور بعد جلسہ ربوہ سے واپسی کے واسطے جلسہ گاہ کے قریب ہمارے دفتر کو قبل از وقت فل بکنگ کی اطلاع دے دیں۔

خاکسار فضل الرحمٰن پراچہ جنرل منیجر دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ فون نمبر ۶۳ سرگودھا

شان خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارفع اور امتیازی نشان کے بیان میں ۲۱۲ صفحات کا یہ دیدہ زیب علمی خزانہ جلسہ سالانہ پر تاجران کتب سے مل سکتا ہے۔

شباکن

ملیریا کے لئے مفید دوائی کونین کے بد اثر کو دور کرتی ہے

قیمت ۱۰۰ قرص ۲/-/- روپیہ

شفائی

شباکن کے ساتھ اس کا استعمال پرانے بخار۔ تلی جگر اور معدہ کو فائدہ دیتی ہے

قیمت پچاس گولیاں ۲/-/- روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

پچاس روپے کے تین انعام

جو احباب ایسی اچھی نظمیں لکھ کر ارسال کریں۔ جن میں "اللہ تعالے" اور "خدا تعالیٰ" کے الفاظ استعمال ہوں۔ نیز جن میں خدا تعالے کی عزت اور عظمت کا اظہار کیا گیا ہے۔ انہیں پچاس روپے کے تین انعام دئے جائیں گے۔

پہلا انعام	دوسرا انعام	تیسرا انعام
۲۵ روپے	۱۵ روپے	۱۰ روپے

انعام جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۸/۱۲/۵۴ کی دوپہر کے وقت (درمیانی وقفہ میں) جلسہ سالانہ کے بعد دیا جائیگا۔ پچاس روپے کی رقم عباد اللہ صاحب گیانی منیجر اشتہارات کے پاس جمع کرادی گئی ہے۔

میاں سراج الدین لاہور

برائے مہربانی جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب اخبار الفضل کا چندہ ساتھ لیتے آئیں۔ (منیجر)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"۔ اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلمان اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے پتے روانہ فرمائیے پتے خوشخط ہوں۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبداللہ الہ دین —

سکندرآباد دکن

باٹا کا مال ہم سے خریدیں احمدیہ ماڈرن سٹور ربوہ تشریف لائیں